مسکراتی چاندنی

از

عامر ثقلین

CamScanner

فہرست

CamScanner

اے ارم!

خوبصورت جان میری ساری پیاری اے ارم!
آسماں سے چاندنی ہو تم اتاری اے ارم!

ایک دلہن سے زیادہ جو مزین ہاں رہے
پھول کلیوں کی وہ رانی تو ہماری اے ارم!

آسمانی سیر کرتی ، تخت پر تو بیٹھ کر
برق سی رفتار ہوتی ہے تمھاری اے ارم!

کس قدر ہیں شوخ چنچل سب ادائیں، مستیاں
دیکھنے سے تم کو بڑھتی بے قراری اے ارم!

ان ستاروں کو محبت ہوتی ہے اس بات سے
آپ کرتی رات میں جو شہسواری اے ارم

حسن تیرا ان بہاروں پر ہے غالب آ رہا
شبنمی پھولوں پہ آئے ہے خماری اے ارم!

عامر ثقلین

21 مارچ 2026 ء

CamScanner


اس قدر دل لگی تم سے ہم کو ہوئی
روح سے تن، تیرے من، میں اترنے لگے
Amir Saqlain
Dedicated to:
Shumaila
(cousin)

CamScanner

کیا ہے خبر ، دلبر تجھے ، کتنا ہوں چاہتی
آغوش میں ، کب آؤں گی ، تیری ہوں سوچتی
دیکھو ذرا ، میرے یہ ہونٹ ، پیارے گلاب سے
ان کو ملا کے، تیرے لبوں سے،خوابوں میں چومتی
کتنا سکون، دیتے مجھے، تیرے خیال ہیں
ایسے لگے ، تیرے لیے ، رہتی ہوں جھومتی

دیکھا نہ تھا، جب تک تجھے ، تب تک تو پاک تھی
دلبر حسین ، نازک میری ، تن کی یہ خاک تھی
نزدیک میرے ، کوئی یہاں ، آتا کبھی نہ تھا
اتنی نڈر ، پہلے میں تھی، اتنی بے باک تھی
میرے بدن، پہ دلکش لباس، جچتا بھی خوب تھا
جس پر فدا، فرشتوں کے دل ، میری پوشاک تھی

شب سے سیاہ، زلفیں میری ، ناگن سی چال تھی
نرم و ملائم ، اپنے لبوں کا ، رکھتی خیال تھی
نیلم پری ، سے زیادہ کہیں ، حسن و جمال تھا
حوروں کے میں، جھرمٹ میں بھی،اپنی مثال تھی
میرے حسن سے ، جلنے لگی ، شب کی تھی چاندنی
ہر ایک فن،جو ہے جہاں میں،اس میں کمال تھی

CamScanner

سب دھڑکنوں،میرے لبوں کی،تو ہی پیاس ہے
مجھ کو ازل سے ، تیری یہاں ، دلبر تلاش ہے
تو ہی ہے رام،تو ہی ہے قیس،تو ہی ہے رومیو
تو آرزو ، تو ہی دعا ، تو ہی تو آس ہے
سب مل گیا ، مجھ کو یہاں ، گر تو ملا مجھے
میرا یہ دل ، میری یہ روح ، تیرے ہی پاس ہے

ایک پل میں، پتہ تجھ کو،چل جائے گا
جسم تیرا ، سراپا ، پگھل جائے گا
میرے دل میں محبت کی وہ آگ ہے
پاس آیا،تو میرے تو، جل جائے گا
کتنا پیارا یہ موسم ہے برسات کا
ایسا موقع بھی ہاتھوں سے نکل جائے گا

ڈوب کر ، ان فضاؤں میں ، چلنے لگے
پھول سے ، خوشبو بن کے ، بکھرنے لگے
ایسا لگتا ہے، تجھ سے ہیں، لپٹے ہوئے
تیری خاطر ، ہی جینے اور مرنے لگے
دل ربا، تجھ کو دیکھا، تو چاہت ہوئی
ہم تو خود، سے ہی خود، اب مکرنے لگے
اس قدر دل لگی تم سے ہم کو ہوئی
روح سے تن ، تیرے من، میں اترنے لگے

CamScanner

بڑے چیتے آوندے نے

بڑے چیتے آوندے نے
میلے تے جاندے
سی خسرے نچاندے
سی رولے پاندے
تے واجے وجاندے

بڑے چیتے آوندے نے
او ماہیے تے ڈھولے
جیڑھے بھید کھولے
بلو نے سنا کے
جدوں کھادے پولے

بڑے چیتے آوندے نے
دکھا کے پراندے
تے سب نوں پھساندے
جنگل نوں جاندے
تے سب نوں ڈراندے

CamScanner

بڑے چیتے آوندے نے
سی کردے منادی
ہو اے سی عادی
چھڈی ناں شادی
جیڑھی ناں کھادی

بڑے چیتے آوندے نے
لگا کے تالے
کتے سی پالے
گورے تے کالے
محبتاں والے

بڑے چیتے آوندے نے
او چن جے مکھڑے
گلاباں دے ٹکڑے
سنادے سی دکھڑے
تے دل ساڈا سکڑے

CamScanner

بڑے چیتے آوندے نے
سی بن دے پکڑے
لڑائیاں ، جھگڑے
جدوں سی تگڑے
بڑے اسی رگڑے

بڑے چیتے آوندے نے
ہاں جاندے سی تھانے
سی بن دے سیانے
سن دے سی گانے
تے سارے پرانے

بڑے چیتے آوندے نے
شبراتاں منادے
پراتاں وجاندے
سہیلیاں بنادے
تے سب نوں ستاندے

CamScanner

بڑی چیتے آوندی اے
او میری سہیلی
جیڑھی نال کھیلی
جیندی اکھ کالی
او نخرے والی
او آندی جاندی
ہاں کوکا پاندی
او پا کے پراندی
سی قسماں کھاندی

بڑی چیتے آوندے اے
بڑی سی سیانی
او لگدی پٹھانی
نوی استانی
تے اوہندی جوانی
او گل دی گانی
دی سوہنی نشانی

عامر ثقلین

CamScanner

ہن دن زندگی دے ، چار دی گل
کر برگر ، کوک ، نسوار دی گل

اے گارا ، مجھ ، تے مجھلی چھڈ
کر کوٹھی ، بنگلے ، کار دی گل

بھک، درد، ہنجوں ، تے غماں دی
کر غربت دی، ناں مار دی گل

میں منیا تیرا موڈ تے نئ
کر فیر وی تھوڑی پیار دی گل

جندا کوکا ، گجرے سونے دے
کر اوہندے ہار سنگھار دی گل

میڈھے دل مفتی دا فتویٰ اے
کر ہر ویلے بس یار دی گل

دیدار دی گل تے پیار دی گل
کر یار دی گل ، اوس غار دی گل

عامر ثقلین

CamScanner

وہ جس کا عکس آیا ہے قمر
ہمیں وہ نور لگتا ہے بشر میں
ترے لب سرخ ہیں یاقوت جیسے
ملائم ہیں نزاکت کے فخر میں
لپیٹ جانا تمھارا یاد آیا
خوشی کے حال میں، خوف و خطر میں
ہمیشہ مسکراتے روز ملتے
کبھی تھے ساتھ رہتے ایک گھر میں
سکوں جو تیری قربت میں ملا تھا
نہیں مل پایا مجھ کو مال و زر میں
مرا جو جسم بن کر ، روح بن کر
ہمیشہ ساتھ رہتے تھے سفر میں
اکیلا چھوڑ کر ان کو اے عامر!
"نہیں جانا تھا مجھ کو اس نگر میں"

CamScanner

فرح علوی

(پہلی ملاقات پر)

اج بلیاں اکھیاں ویکھ لیاں
میرے یار دیاں، دلدار دیاں

نال مٹھیاں گلاں سن لیاں
اظہار دیاں کجھ پیار دیاں

چہرے تے نور دیاں چمکاں
اج ویکھ لیاں سرکار دیاں

فیر زلفاں متھے تے آیاں
اینج لگدا تیر سی مار دیاں

او نرم تے نازک سی بلیاں
گلاں کر ریاں اسرار دیاں

ترے حسن تو مرے چن سجناں
اج ساریاں سکھیاں ہار گئیاں

کجھ وعدے تے کجھ سی قسماں
فر ملن دیاں اقرار دیاں

عامر ثقلین

07 مارچ 2026 ء

CS CamScanner

رانا صاحب تے میڈم کواری
سوہنی پیاری بائیو آلی
جیڑھی کرماں والی لگدی
جیڑھا کرماں والا لگدا اے
کلے رہندے کمرے اندر
دال وچ کجھ تے کالا لگدا اے
میرا سوہنا پاکپتن
جنوں گندا نالا لگدا اے
جیہڑی پا کے سوں ٹمیار نوں
جے تینوں ہن پالا لگدا اے
اج امن ہے گھر دے اندر
سس دے منہ تو تالا لگدا اے
منہ تے مٹی سر تے باٹا
بندہ بچیاں آلا لگدا اے
سوہنا مکھڑا سوہنے کپڑے
جیپاں کاراں آلا لگدا اے
جیڑھا گھر ہکلا ہووے
اوسے گھر نوں جالا لگدا اے
ساڈے پنڈ نوں نہر نئی لگدی
چھوٹا جیًا کھالا لگدا اے
دھوتی نالوں شلوار اے چنگی
جیندھے وچ اک نالا لگدا اے

CamScanner

تیری بلیاں تے او ہاسے نے
جنوں ویکھ کہ چن شرما جاندا

توں خالص لگدا دودھ توں ایں
تینوں ویکھ مکھن شرما جاندا

تیری اکھیاں وچ او کجلا اے
جنوں ویکھ سجن شرما جاندا

جدوں پاس آویں مینوں اینج لگدا
میرا تن من اے شرما جاندا

جدوں ہنساں ایں تے مکھڑے توں
پورا پاکپتن شرما جاندا

عامر ثقلین

CS CamScanner

رباعی

سوہنی زلف دی لٹ میڈھا یار سجن
تیرے مکھڑے اتے لگدی اے

اوہنوں ویکھ کہ اے دلدار سجن
فیر اکھ میری نئ رجدی اے

تینوں ویکھ کہ ملدی نیکی اے
کدی کعبے دی کدی حج دی اے

توں حسرت میری ازلاں دی
نئ کل پرسوں نئ اج دی اے

عامر ثقلین

CamScanner



CS CamScanner

اک دوجے کی جاں بن جاتے
درد کا ہم درماں بن جاتے
ہم شمع پروانہ بنتے
ہم بزمِ یاراں بن جاتے
مل کے دل پاکیزہ کرتے
ہم نوری انساں بن جاتے
حسنِ فطرت کامل کرتے
ہم برگ و باراں بن جاتے

تنہائی میں پاس یوں آتے
اک دل میں دو دل مل جاتے
گہرے اپنے رشتے ہوتے
اپنے من میں تجھ کو پاتے
تھام کے ہاتھوں کو ہم چلتے
اس جا آتے اس جا جاتے
موسم پھولوں کا ہم بنتے
کلیاں بن کے زینت لاتے

CamScanner

رحمت کی بارش ہو جاتی
دل کو کچھ جنبش ہو جاتی
اس زندگی میں ہر اک خواہش
سندر اور دلکش ہو جاتی
دنیا کو ماہتاب جو ملتا
تو اس میں گردش ہو جاتی
ساقی محفل، تجھ سے مل کر
دور ہر اک رنجش ہو جاتی

سیرت بھی کامل ہو جاتی
دور ہر اک مشکل ہو جاتی
رستے کی دشواری مٹتی
پوری یہ منزل ہو جاتی
سانسوں کی مالا تو بنتی
روح میں پھر شامل ہو جاتی
گنگا، جمنا ، سرس کی دیوی
ہر لحظہ حاصل ہو جاتی

CamScanner

مجھ سے ساری چاہت کرتی
تو مجھ کو بس اپنا کہتی
جان سے جان من تو بنتی
خواہش ہر اک پوری ہوتی
ہر اک پل بس ساتھ تو رہتی
ساتھ ہم مرتے ساتھ تو جیتی
پھولوں کی تو بن کے کھیتی
ہر اک دل کے غنچے میں کھلتی

غم بھی اپنے کم ہو جاتے
دور سبھی ماتم ہو جاتے
ہم ، ہم سے ہمدم ہو جاتے
تارے اور پونم ہو جاتے
اپنے سبھی عالم ہو جاتے
پھولوں کی شبنم ہو جاتے
عشق کے ہم خاتم ہو جاتے
دو دم سے اک دم ہو جاتے

CS CamScanner



CamScanner

تجھ سے وفا ہے تو ہی دلربا ہے
تو ہی باوفا ہے تو ہی آشنا
تو ہی آسرا ہے تو ہی ناخدا ہے
تیری خوبصورت ہے ہر ادا
مجھے دیکھنے دے ترا دل ذرا
لگے ہے خزینہ اس میں چھپا
تو گلاب کا وہ شباب ہے
جسے خود سے آتی ہے خود حیا

میری زندگی کا تو ہی ہر مزہ ہے
تو فضا کے ہے ہر گواہ میں
نہیں اس جہاں میں اتنا سکوں
جتنا ہے تیری پناہ میں
تیرے لب مرے بس لبوں میں ہوں
اور نگاہ ہو میری نگاہ میں
ہاں خماری آئی تجھے دیکھ کر
میرا دل ہے ڈوبے گناہ میں

CS CamScanner

مجھے یوں لگے کہ تو اس جہاں میں
کہیں چاہتوں میں چھپی ہوئی
تو ہی موسموں میں تو ہی صورتوں میں
کہیں مورتوں میں چھپی ہوئی
کہیں وادیوں میں کہیں پربتوں میں
تو نشانیوں میں چھپی ہوئی
کہیں رحمتوں میں کہیں برکتوں میں
کہیں جنتوں میں چھپی ہوئی

یہاں ساحلوں پہ یہاں بادلوں میں
میں نے دیکھی تیری ہیں مستیاں
یہ فلک کے سارے جو ہیں چاند تارے
نہیں ان کو حاصل یہ شوخیاں
تو جمال میں بے مثال ہے
تجھے پھول سمجھیں ہیں تتلیاں
جو پسند آئیں سبھی عاشقوں کو
تجھ میں ہیں ساری وہ خوبیاں

CamScanner

"ترے لیے ہوں ملنگ میں"

ہوئی آشنائی تو فلک سے آئی
تیری ہر چمک میں ہے روشنی
تیری ہر خوشی میں، مری ہر خوشی ہے
تجھ سے ہی کرنی ہے دوستی
تو سکون میرا تو جنون ہے
تو ہی ساری میری ہے بے خودی
میری دھڑکنوں میں ہے تڑپ تری
تو ہی دل میرا ہے تو ہی دل لگی

"ترے لیے ہوں ملنگ میں"

میری ہر دعا کا تو ہی راستہ ہے
تو ہی چین تو ہی قرار ہے
ترے ان لبوں کا، جو ہیں شبنمی
ہوا پھولوں میں شمار ہے
تجھے دیکھنا ہے، تجھے چومنا ہے
تجھ سے ہی کرنا پیار ہے
نہیں حد رہے گی اس بات کی
مجھے کرنا اتنی یہ بار ہے

AMIR SAQLAIN

CS CamScanner

مجھ کو پسند تری زلف کے
ہر پیچ و خم ، اور جام ہیں
جو بھرے ہوئے تری نظروں میں
ہر اک صبح ہر شام ہیں
تو بن کے اتری ہے چاندنی
تو ہی روشنی کا پیام ہے
تو ہے حسن فطرت تو حسن طلعت
ترے کتنے پیارے یہ نام ہیں

وہ ہوں ہیر ، لیلیٰ کہیں جولیٹ
یہ حقیقتوں میں ترے قصص ہیں
وہ ہوں قیس ، رانجھا یا ہو رومیو
تیرے عاشقوں میں سے شخص ہیں
جو پسند ہیں زمین و آسماں کو
تیرے گیت تیرے ہی رقص ہیں
نیلم پری ہو، یا وہ جل پری ہو
یا ہو رادھا، تیرے ہی عکس ہیں

CamScanner

امن دا ہتھ وچ جھنڈا دے دے
نئی من دا تے ، ڈنڈا دے دے

مینوں کہندی گزارا نئی اے
کھیرا نئی تے گنڈا دے دے

جیڑھی مجھ وی دودھ نہ دیوے
اوہنوں چوکر ونڈا دے دے

جہندی گاں وی آس نے ہندی
چھڈ کے اوہنوں سنڈا دے دے

سوٹ دا دے مٹیار نوں تحفہ
نوواں نئی تے لنڈا دے دے

ماسٹر دے سکوٹر دی
ٹوپ وچ ہن تو کنڈا دے دے

کالی چھوری ، کردی خواہش
کوارا نئی تے رنڈا دے دے

14 فروری 2025 ء

عامر ثقلین

CamScanner

مرا دل تو پیام مرا ہے
مرا جسم تو رام مرا ہے
ترے لب تری زلف یہ چہرہ
بدن، روح، تمام مرا ہے
ترے جیسا نہیں کوئی دلبر
تری دید ہی کام مرا ہے
ترا ہاتھ ہوں تھام کہ کہتا
تجھے پہلا سلام مرا ہے
ترے نام جو لکھا تھا میں نے
پڑھا تو نے کلام مرا ہے
تری گود، نہ گیسو میسر
نہیں آنکھ کا جام مرا ہے
نہیں صبح ملی مجھے کوئی
نہیں وقت بھی شام مرا ہے
کبھی خود پہ غرور تھا مجھ کو
نہیں اب کوئی دام مرا ہے

عامر ثقلین

14 فروری 2026ء

CamScanner



CS CamScanner

بہت خوبصورت ہو، ساری کی ساری
حسیں آج پہنی ہے، ساڑھی بھی ساری
ہمیں لگتی جنت سے یاں حور آئی
حسیں اتنی تم ہو ،ہو تم اتنی پیاری
جو زلفیں ہیں ناگن ، تو پلکیں ہیں رہزن
ہاں مینا سی گردن ہے ساری تمھاری
ہتھیلی تمھاری ہے نرم و ملائم
بہت نرم و نازک کلائی تمھاری

ستاروں کو پھولوں کو تم سے محبت
تمھی اس جہاں کی ہو رونق ہو زینت
تمھارے لبوں سے یہ شبنم ہیں چاہیں
ہے پھولوں کی خوشبو میں تیری عبادت
وہیں چاند جاتا، جہاں ہوتی تم ہو
تمھیں دیکھنے سے نہیں ملتی فرصت
نہیں تم سا کوئی جہاں میں ملا ہے
ہو انمول، کوئی نہیں تیری قیمت

CamScanner

جہاں سب تمہارا فسانہ ہے جانم
ہمیں علم اتنا، کہ خود تم ہو عالم
یہ کلیاں تمہاری تلاوت ہیں کرتی
تمہیں عشق کتنا! یہ کرتی ہیں ہمدم
نہیں ختم ہوتا، یہ کبھی حسن تیرا
کبھی پھول ، خوشبو ، کبھی ساری شبنم
نہیں قیس، لیلی سے ہاں عشق کرتا
اگر تم سے ہوتا، ذرا سا وہ محرم

جسے دید تیری میسر ہو آئی
اسے پھر نہ ملتی کبھی ہے رہائی
نگاہوں میں تیری ہے اتنی محبت
کہ جتنی خدا کی ہے ساری خدائی
اگر شب ہیں زلفوں کی تیری نشانی
تو دن تیرے چہرے کی ہیں آشنائی
تمہاری خوشی میں، خوشی ہے جہاں کی
تمہیں دیکھ فطرت بھی ہے مسکرائی

CamScanner

کبھی رشتے ہم سے تھے گہرے تمہارے
بہاروں کے موسم بھی لگتے تھے پیارے
نہیں یاد تم کو کہ ہاتھوں کو تھامے
تھے دریا کے چلتے کنارے کنارے
ہمیں دیکھتے تھے کھڑے لوگ سارے
نہیں فاصلے تھے ہمارے تمہارے
نہیں آج تم کو ہے احساس ہوتا
تمھیں میرا چاہت میں دل جو پکارے

ہمیشہ بچھڑنے کا تھا خوف رہتا
نہیں دل تمہارے بنا تھا یہ سوتا
کبھی ہم تھے دیوانے، تیرے ہاں دلبر
نہیں حال تم نے، کبھی اب ہے پوچھا
سبھی تم نے توڑا وفاؤں کا رشتہ
لہو تم نے سارے بدن سے نچوڑا
ہمارا ہے کیا یار ہم تو ہیں تنہا
اکیلے رہیں گے، یہی اب ہے سوچا

CS CamScanner

نہیں مل سکی تم، ہمیں زندگی میں
نہیں بھول پائے، تمھیں دوستی میں
نہیں تم نے سارے ہیں وعدے نبھائے
جو ہم سے کیے تھے، کبھی بے خودی میں
تجھے دیکھنے کی، تجھے چاہنے کی
کریں ہم دعائیں، یہاں بندگی میں
سمجھ تم نہ پائی، جو دل پر تھی گزری
کہ ہم مسکرائے تھے، تیری خوشی میں

"مبارک ہو تم کو خوشی تمہاری"

یہاں ہم نے پائی ہے، اب تو جدائی
محبت میں پائی، فقط بے وفائی
نہیں روشنی اب، کوئی زندگی میں
یہاں ہم نے تاریک دنیا ہے پائی
کبھی پیار اپنا، سمجھ تم نے پائی
نہیں تم کو حاصل ہوئی آشنائی
نہیں ساتھ تم ہو، تو کیسے جئیں گے؟
کہ تم نے تو غیروں کی مہندی سجائی

"سدا خوش رہو تم دعا ہے ہماری"

CamScanner

پتہ چلا کہ غلط لے کے میں پتا نکلا

کرتے مجھ سے بے وفائی ، کرتے ہیں وہ دشمنی
آ کے دنیا میں ملی ہے مجھ کو ساری بے بسی
جس کو چاہا زندگی میں، ہوگئی تھی دوستی
جس کو سمجھا اک خوشی تھا،ہوگئی تھی دل لگی
میں نے سمجھا کہ مکمل وہ کرے گا ہر کمی
لیک پائی اس کی جانب سے فقط تھی بے رخی
کچھ سکون نہ میں نے پایا ، کچھ نہ پائی بہتری
مجھ کو حاصل ہو نہ پائی اس جہاں میں روشنی

میں ڈھونڈنے کو جس جگہ کا پہ آسماں نکلا
وہ پتھروں کی سب چٹانوں کا جہاں نکلا
ہر نشاں بھی اس جگہ کا بے نشاں نکلا
جو مکاں تھا وہ بھی بن کہ لا مکاں نکلا
دل میں آیا شب کے تارے سے ہوں کرتا گفتگو
جس کو حاصل تھی خبر وہ ، بے زباں نکلا
ایک مدت سے نہ پائی ہے سکوں کی اک گھڑی
نہ جانے کیسا ہے سفر ، ہوں کہاں نکلا

CamScanner

جس کو سمجھا ناخدا تھا، وہ دغا نکلا
وہ دلربا بھی ایک میرا، بے وفا نکلا

میں نے سوچا لے کے جائے گا وہ منزل پہ مجھے
ایک دلدل کا مسلسل وہ راستہ نکلا

اس جدائی میں ایسا عالم ہوگیا ہے اب میرا
خون دل کے ہر زخم سے بے بہا نکلا

میں ڈھونڈنے کو جس شہر میں اک پناہ نکلا
"پتہ چلا کہ غلط لے کے میں پتا نکلا"

عامر ثقلین

09 فروری 2026ء

Dedicated to:

(Ayesha Khalid)

CamScanner

کراں میں نظارہ جدوں اوہندی تصویر دا

چن اوہندے مکھڑے دی لگے تصویر اے
جیندے کولوں شرماوے سوہنی ، سسی ہیر اے

اکھیاں چ پیار دا جہان پیا وسدا
حسناں تے شرماں دی ساری تقدیر اے

کدی اوہنوں کول بے کے ویکھدا ای رہندا ساں
انگلاں چ انگلاں دی پا کے زنجیر اے

لگدے نے چنگے سارے قول تے قرار نے
دل نال جیویں کوئی لکھی تحریر اے

"کراں میں نظارہ جدوں اوہندی تصویر دا
پیندا اے پلیکھا مینوں سوہنی سسی ہیر دا"

CamScanner

ایڈے سوہنے لب جیویں پھلاں دیاں پتیاں
جنوں دیندے چن تارے سارے نے سلامیاں

سوہنے اوہندے ابرو تے سوہنیاں نے اکھیاں
پلکاں دے نال نال زلفاں نے کالیاں

ہر پاسے دنیا تے جندیاں کہانیاں
اوہنوں حور ، پری، لیلی ، کہندیاں نے سکھیاں

اوہندے لب بول دے نے ، بول دیاں اکھیاں
چاہتاں ، محبتاں تے گلاں کرے سچیاں

کراں میں نظارہ جدوں اوہندی تصویر دا
پیندا اے پلیکھا مینوں سوہنی سسی ہیر دا"

CamScanner

حال جیڑھا دسے مینوں سوہنی میری ہیر دا
دس مینوں پتہ کسے ایسے وڈے پیر دا

مینوں اوہندی دید دیوے، مینوں اوہندا پیار دیوے
رکھ لوے سونا چاندی سارا ای جگیر دا

حال کدی پچھے ہویا کی اے فقیر دا
غم وچ شعر کہندا جیڑھے سارے میر دا

یاد وچ ہر پل، چھبدا اے دل وچ
دیندا اے زخم مینوں جیویں وجے تیر دا

کراں میں نظارہ جدوں اوہندی تصویر دا
پیندا اے پلیکھا مینوں سوہنی سسی ہیر دا"

عامر ثقلین

Dedicated to:
(Sawera Nawaz)

09 فروری 2026 ء

CS CamScanner

محمد مدثر!

تجھے القلم سے ہو حکمت عطا
خصوصی خدا سے ہے میری دعا

ہمیشہ ہاں عزت سے عظمت ملے
دلوں کی محبت ، قرابت ملے

ملیں عزتیں ، برکتیں آپ کو
ملیں چاہتیں ، نعمتیں آپ کو

اے بھائی مدثر سلامت رہیں
سلامت رہیں تا قیامت رہیں

Dear brother thank you so much!

CS CamScanner

ہاں مان لیا ہم نے!

ہاں مان لیا ہم نے،
تو ساتھ نہیں تھا کل؛

ہاں مان لیا، تو تھا ہی نہیں
ارمانوں کا قاتل؛

ہاں مان لیا، دیکھی ہی نہیں
تیرے ساتھ کوئی مشکل؛

ہاں مان لیا، آیا ہی نہیں
تیرے ماتھے پہ وہ بل؛

اک صبح نہیں ہم کو
اک شام نہیں ہم کو؛
مل پایا تری آغوش میں
آرام نہیں ہم کو؛
ہوتا تری صورت کا کوئی
الہام نہیں ہم کو؛
اور ساتھ میں حاصل نظروں کا
اب جام نہیں ہم کو؛

CS CamScanner

ہاں مان لیا، پائی ہم نے
ہر شہر میں، تنہائی؛
ہاں مان لیا، حاصل ہم کو
دنیا میں ہے، رسوائی؛
ہاں مان لیا ، محبوب میرے
تو تھا! اک ، ہرجائی؛
ہاں مان لیا ، سمجھی ہی نہیں؛
جذبات کی ، گہرائی؛

ہاں مان لیا، ہو پایا نہیں
اظہار کوئی ہم سے؛
ہاں مان لیا، تو نے نہ کیا
اصرار کوئی ہم سے؛
ہاں مان لیا، ہو پایا نہیں
اقرار کوئی ہم سے؛
ہاں مان لیا، ہوتا بھی نہیں
انکار کوئی ہم سے؛

Dedicated to:
(Iram Fatima)

عامر ثقلین

CamScanner

لگدا اے شہر وچ نواں آیاں سوہنیا

سارے ایتھے شہر اتے ساڈی سرداری اے
لگدا وے سانوں تیرے مت گئی ماری اے
کاراں جیپاں ساڈے اگے شے کی نے سوہنیا
چھوٹی جئی لگدی سانوں اے سواری اے
ہوٹلاں چ رات بھر محفلاں ہاں کردے
اج ایتھے کل اوتھے ہندی ساڈی واری اے
اد وچکار کدی اسی نئی او چھڈدے
توڑ نبھا دے جتھے لا لیندے یاری اے
شے کی نے ساڈے اگے خان ، سلمان وے
ایناں توں تے چنگی ساڈی آدی فنکاری اے

"لگدا اے شہر وچ نواں آیاں سوہنیا
لگدا اے شہر وچ نواں آیاں سوہنیا"

CamScanner

ہڈیاں تے پسلیاں اک اسی کر دے
کئی بندے روز ساڈے کولوں ایتھے مردے
چور ڈاکو ویکھ سانوں مار دے نے چیخ وے
وڈے چھوٹے سارے بدماش ساتھوں ڈردے
کرکٹ ہاکی ساڈے ہتھاں اتے چل دی
اسی آں جتانے ساڈے کیہنڈ تے ہر دے
وڈے وڈے سیٹھ ساڈی کر دے نوکری
پانی ساڈے گھر دا ڈیلی ایتھے بھردے
کردے آں سارے اسی عیش وِد کیش وے
بینک اے ٹی ایم ساڈے سارے ایتھے گھر دے

"لگدا اے شہر وچ نواں آیاں سوہنیا
لگدا اے شہر وچ نواں آیاں سوہنیا"

CS CamScanner

سوہنے اسی لگدے نال نال کیوٹ وے
کدی ایس روٹ جایئے کدی اوس روٹ وے
جیڈا اگے آکڑے ، دیئے اسی پینچ وے
وڈے وڈے ویکھ سانوں ہوجاندے میوٹ وے
کرم چاری جیڑھے چار رکھے سرکار نے
ماردے ویکھ سانوں سارے ای سلیوٹ وے
کردے نے پوری ساڈی ہر اک گل وے
چلدا نئ ساڈے اگے کوئی ایتھے جھوٹ وے
جیڑھا کم کردے تیرے سارے بوس نے
او کم کردے ساڈے ایتھے بوٹ وے

لگدا اے شہر وچ نواں آیاں سوہنیا
لگدا اے شہر وچ نواں آیاں سوہنیا"

انتساب:
محمد سلیم بھدرو

عامر ثقلین
01 جنوری 2026ء

CamScanner

میں کی کیتا؟

بچپن تو جوانی چڑھیا
چار حرف سی عشق دے پڑھیا
اک مٹیار نے پچھیا مینوں
کی ہویا اے تینوں اڑیا
نہ تو گھر وچ پھیرا پاویں
ریہندا ایں تو سکا سڑیا
نہ تو میری گل ایں سندا
کیوں رہنا ایں لڑیا لڑیا

دسیا اونوں کالج اندر
بن کے ریہندا سی سکندر
کم سارے سی پٹھے میرے
میں کوئی نئیں سی ولی قلندر
اک مٹیار نوں پیار سی ہویا
رل کے کھاندے سی چقندر
لگن لگ پئی اینی سوہنی
جیویں کعبہ جیویں مندر

CamScanner

دادی میری ہادی ہوگئی
کجھ دناں وچ شادی ہوگئی
پھل تے بوٹے چمکن لگ پئے
خوش سی ہر اک وادی ہوگئی
میں وی اوہندا عادی ہویا
او وی میری عادی ہوگئی
فیر میں تینوں دسناں اڑیے
کیویں سی بربادی ہوگئی

بچے دس سی ساڈے ہوگے
فیر او وڈے وڈے ہوگے
ہر اک نال سی یاری لائی
باہر اندر اڈے ہوگے
نشے دیاں پڑیاں ویچن لگ پئے
پلس نال سارے پھڈے ہوگے
پھڑ کے اندر جیل دے کٹیا
لال سوئے سی چڈے ہوگے

انسپکٹر سی اللہ دتہ
دل دا شیر تے لگدا چیتا

اوہنے کٹ بے ہوش چا کیتا
فیر جگایا پانی دتا

کولے آ کے کہن لگیا
دس اوئے مینوں بدنیتا

اے سارا کجھ توں ایں کیتا؟
میں آکھیا ، میں کی کیتا؟

انتساب:
محمد حسین طور

عامر ثقلین
31 جنوری 2026ء

CamScanner

استادِ محترم (محمد سلیم) کے لیے

الف سکھّن دی خاطر اوہندے
طعنے میٹڑھے سُنڑ لیناں واں

اوہندے واسطے سوہنڑے سوہنڑے
لفظاں نوں میں چنڑ لینا واں

جھوٹے سچے لوکاں دا وی
جلدی پانی پُنڑ لیناں واں

سنگت آلے ، چرخے نال
لیڑے گھگڑے بُنڑ لیناں واں

آکھاں سر نوں کتاب پاروں
کل ، پرسوں یا ہنڑ لینا واں

سر، دی صبت ملدی مینوں
اوہندے کولوں گُنڑ لینا واں

عامر ثقلین

05 دسمبر 2025

CamScanner

تم سے نہ جانے کیوں!

کرتے تھے اکثر گلے تم سے نہ جانے کیوں
صدیوں سے ہم نا ملے تم سے نہ جانے کیوں

دل تیرے چہرے کا بھی عکس دکھاتا ہے
اکثر اب غم ہیں ملے تم سے نہ جانے کیوں

دل اپنا روتا ہے کہ موتی پروتا ہے
لمحے تھے خوشیوں بھرے تم سے نہ جانے کیوں

دل دیکھے سپنے ہیں کہ بیٹھے اکیلے ہیں
ملتے تھے تاروں تلے تم سے نہ جانے کیوں ہیں

پھولوں سا کلیوں سا بہار کا موسم ہے
طائر ہیں ملتے گلے تم سے نہ جانے کیوں

محفل میں دلبر تجھے دیکھا نہیں ہم نے
چاہت ہے قربت ملے تم سے نہ جانے کیوں

عامر ثقلین

انتساب: **شمائلہ** (کزن)

01 دسمبر 2025

CS CamScanner

سہیلی کے نام خط

تو پیاری بچپن کی سہیلی
میرے ساتھ جو مل کر کھیلی
تم بن اب سنسان ہیں گلیاں
اور خالی ہے دل کی حویلی
ہے بچپن سے جوانی آئی
اکثر تم کو یاد ہوں کرتی
گڑیا کی کبھی شادی کرائی
ہاتھوں پہ مہندی تھی سجائی
جھگڑے بھی اب یاد نہیں ہیں؟
ہر دن آکر تم کو مناتی
یاد کرو وہ ساری یادیں
لمحے بنے ہیں ایک پہیلی
لکھتی ہوں میں نام ترے خط
آ کے مجھے اک بار تو ملتیں

عامر ثقلین

01 دسمبر 2025

CamScanner

غزل

ہیں مسافر ہمیں رستے کا ستارہ دے دے
ساتھ کشتی کو سہارا یا کنارہ دے دے

اپنی آنکھوں میں چھپا ہم کو نگینہ دے دے
صرف اک بار ہمیں اپنا وہ جلوہ دے دے

اک جھلک دیکھ اسے ہم نہیں کھونے دیں گے
صرف اک بار ہمیں دید کا وعدہ دے دے

کرتے بے چین ہیں جو درد میں آنسو گرتے
ایسی حالت میں انھیں اب کوئی وقفہ دے دے

جب اکیلے ہوں تو آنکھوں میں ملائیں آنکھیں
صرف اک بار ملاقات کا وہ لمحہ دے دے

CamScanner

دنگ رہ جائیں اگر سامنے پائیں اس کو
دل ملاقات پہ تب دیکھ کہ سجدہ دے دے

ہوتے مدہوش جسے دیکھ کہ سارے ساقی
چہرے کے ساتھ اسے روح کا پردہ دے دے

ہیں مسافر کے لیے سارے مراحل مشکل
ساتھ رستے میں کوئی ہم کو فرشتہ دے دے

ہم نے عامر یہاں پھولوں کو سجا رکھا ہے
جسم اطہر سے انھیں خوشبو کا حصہ دے دے

عامر ثقلین

29 نومبر 2025

CS CamScanner

تمھیں کچھ خبر دل لگی کی نہیں ہے
فقط زندگی میں تری اک کمی ہے

وہی خاک بن کر ملا ہے زمیں سے
گواہی یہ دے گی جو پوچھے زمیں سے

بہت دیر تک ، دور تک وہ چلا ہے
نشاں اس مسافر کے ملتے زمیں سے

تری یاد میں اس کے آنسو ہیں بہتے
تبھی پھول یاں پر ہیں کھلتے زمیں سے

تجھے یاد کر کے دعاگو ہے رہتا
جبیں اپنی ہر دم لگائے زمیں سے

تمھیں کچھ خبر دل لگی کی نہیں ہے
فقط زندگی میں تری اک کمی ہے

CamScanner

کسی کو جگائے ہے تیری محبت
کرے بس دعا کے ہو تجھ پر ہی رحمت

تڑپتا وہ رہتا نہ ملتا سکوں ہے
تجھے دیکھنے پر فقط ملتی راحت

میسر نہیں موت اب تک ہوئی ہے
اسے دید کی ایک دے دو بشارت

بھٹکتا وہ صحرا ، پہاڑوں کے اندر
ہوئی قیس، فرہاد جیسی ہے حالت

تمھیں کچھ خبر دل لگی کی نہیں ہے
فقط زندگی میں تری اک کمی ہے

CS CamScanner

کسی کو جگائے ہے تیری محبت
کرے بس دعا کے ہو تجھ پر ہی رحمت

تڑپتا وہ رہتا نہ ملتا سکوں ہے
تجھے دیکھنے پر فقط ملتی راحت

میسر نہیں موت اب تک ہوئی ہے
اسے دید کی ایک دے دو بشارت

بھٹکتا وہ صحرا ، پہاڑوں کے اندر
ہوئی قیس، فرہاد جیسی ہے حالت

تمھیں کچھ خبر دل لگی کی نہیں ہے
فقط زندگی میں تری اک کمی ہے

عامرثقلین

انتساب :

30 جنوری 2026 ء

محمد اویس (ماموں)

CamScanner

کنّا سوہنا تینوں رب نے بنایا

اکھیاں چ تیرے بھری رہندی اے شراب نِی
کنّا سوہنا کرنی ایں چہرے تے نقاب نِی

تیری سارے چن تارے کردے نے دید نِی
بُلیاں تو تیرے شرماندا اے گلاب نِی

انگلاں نوں بُلیاں تے رکھ کہ تو ہسدی
مِٹھا مِٹھا بول کہ توں دَینی ایں جواب نِی

پُچھ میرے دل کولوں کِنی سوہنی لگدی
رات دن ویکھنا واں تیرے ای میں خواب نِی

"کنّا سوہنا تینوں رب نے بنایا
جی کرے ویکھدا رواں"

CamScanner

سوہنی سوہنی اکھیاں چ سرما وی پایا نی
سوہنا چٹا سوٹ پھلاں ورگا وی پایا نی

دن کی نے؟ بس تیرے مکھڑے دا جلوہ
رات کی اے؟ بس تیری زلفاں دا سایا نی

سونا چاندی ساری تیرے پیراں دی اے مَیل نی
توں ای میری جان توں ای سارا سرمایا نی

تینوں ویکھ شرماوے رانجھے دی وی ہیر نی
کڈا سوہنا اللہ سوہنے تینوں اے بنایا نی

"اکنا سوہنا تینوں رب نے بنایا
جی کرے ویکھدا رواں"

CamScanner

تیرے آں ہتھاں تے سوہنی لگدی اے مہندی نی
جناں وی میں چُم ناں واں رتیج نئ اے لیندی نی

بُجھ اینوں نیڑے ہوواں کی اینوں ہندا اے
گھڑی تیرے دل والی کج تینوں کَہندِی نی

عِطراں تے کلیاں توں وَد خوشبو نی
انگ انگ تیرے وچوں مینوں آندی رہندی نی

چِٹیاں سفید دوویں تیری آں اے باواں نی
جنتاں دی حور تینوں ویکھ شرماندی نی

"اکنا سوہنا تینوں رب نے بنایا
جی کرے ویکھدا رواں"

کنی سوہنی پائی گلے وچ وی تو گانی نی
سر توں لے پیراں تائیں چڑھدی جوانی نی

اینا پاک آوے تیرے متھے تے پسینہ نی
سرگی دے ویلے جیویں پھلاں اتے پانی نی

ویکھ مینوں ہنساں تے مکھ تھلے کرنا
عادتاں نے یاد مینوں تیری آں زبانی نی

محل باغ بوٹے سارے تیرے لئی سجائے نے
ملکہ ایں ، شہزادی ، توں ای ماہرانی نی

"اکنّا سوہنا تینوں رب نے بنایا
جی کرے ویکھ رواں"

CamScanner

سر اتے ہندی وڈی سوہنی لال شال نی
فر وی نئیں چھپ دے نے اپنے وڈے وال نی

جُتی سوہنی تلِے آلی پیراں وچ پائی نی
انگلاں چ مندری اے ہتھ چ رومال نی

سوہنے تیرے ہتھاں سوہنے پیراں دی آں تلیاں
توں ایں او بہار جیڑھی رہندی سارا سال نی

سارے آں تو سوہنی ساری آں توں بے مثال نی
سوہنی تیری سوچ سوہنے سارے نے خیال نی

"اکنا سوہنا تینوں رب نے بنایا
جی کرے ویکھدا رواں"

عامر ثقلین

27 جنوری 2026 ء

Dedicated to:
Queen of heaven (Iram)

CamScanner



تم بھی مجھ سے پیار کر لو!

تم سے کرتے چاند تارے سارے مستیاں
چومتی ہیں تیرا چہرہ ساری تتلیاں

تو سراپا حسن پیکر ، کہہ رہا ہے دل!
پھول جیسے تیرے نازک لب ہیں پتیاں

ان گھٹاؤں ، بادلوں کی تجھ سے دوستی
تیرے قد سے خوف کھائیں ہیں پہاڑیاں

مجھ کو ہونے ہے لگی بس تم سے دل لگی
لے کے آیا ہوں گھمانے تجھ کو وادیاں

تجھ کو دل سے میری جانم چاہتا ہوں میں
لال ، نیلی، سبز ، لایا ساری چوڑیاں

CamScanner

میں تمھیں دامن میں لے لوں ،چاہے میرا دل
دیکھ جانم تجھ کو آئیں ہیں خماریاں
اب دھڑکتا سانس تیری سے مرا ہے دل
لب ہیں چاہیں چوم لیں تیری یہ بالیاں

کتنا پیارا آج موسم ہے بہار کا
پھول سارے کر رہے ہیں آج شادیاں
قید کر لیں سارے لمحے ،آج ہم یہاں
ان فضاؤں میں بھری ہیں آج شوخیاں

ایسی جانم یاں محبت کر کے جائیں ہم
اس محبت کی سنائیں سب کہانیاں
تم بھی مجھ سے پیار کر لو میری جان جاں
مل کے بولیں ساتھ میں ہم میٹھی بولیاں!

Dedicated to: Queen of palace (Areeba)

عامر ثقلین 21 جنوری 2026

CamScanner



میں ہوں تم سے پیار کرتی!

دل میں تیرے لب ہمیشہ ہوں میں چومتی
سوچ کر اب ہم ملیں گے ، ہوں میں ناچتی

میں ہوں ملکہ خوبصورت اس بہار کی
ساری خوشیاں ساتھ تیرے کاش! بانٹتی

بن کے آتی تیرے خوابوں میں ہوں اک پری
سارے زیور تیری خاطر میں ہوں پہنتی

تیری دھن میں گیت نغمے ہوں میں گا رہی
دل سے تم کو میرے دلبر میں ہوں چاہتی

کر میں سکتی ساری دنیا کا ہوں سامنا
ایسی دل میں ہے محبت ، نیک نیتی

CS CamScanner

اک سجی ہوں خوبصورت ساری ڈائری
بن کہ اتری تیرے لفظوں کی ہوں شاعری
تیری دلہن بن کے بیٹھی ، ہیں سجائے لب
ہوں جھکائے اپنی پلکیں ، راہ دیکھتی

میرا تن تو میرا من تو اور ہے زندگی
میں نے کر لی آج دلبر تم سے دوستی
میرے تن کا اور بدن کا تو لباس ہے
تجھ کو آنچل کی جگہ پر میں ہوں اوڑھتی

میں لپٹنا تیرے تن سے آج چاہتی
تو مسیحا پیار کا ہے ایسا مانتی
میں تو دیوانی بنی ہوں تیرے پیار میں
اپنے خوابوں اور خیالوں میں ہوں سوچتی

Dedicated to: Queen of heaven (Iram)

2026 جنوری 21

عامر ثقلین

CamScanner

اشعار

کہیں بھی عکس نہ ملتا ہے نور کا ورنہ
تراش جاری، مہارت کا کام جاری ہے

مقام بندگی زیبا نہیں فقط مجھ کو
خودی سے آگے عقیدت کا کام جاری ہے

پہاڑ ٹوٹ کہ قدموں میں گرتا موسیٰ کے
ہوا جو روح ، زیارت کا کام جاری ہے

اجل قریب ہے لیکن ابھی تو اس دل میں
حصولِ علم حقیقت کا کام جاری ہے

مقام روح سے دیکھے تجلیاں جب ، دل!
وہیں سے ہوتا حقیقت کا کام جاری ہے

عامر ثقلین

10 جنوری 2026

CS CamScanner

ذومعنیٰ

ہاتھ میں ہتھیار لیے پھرتے ہیں
اور سَرِ بازار لیے پھرتے ہیں

کام نہیں کرتے ہیں جن کے وہ بھی
ساتھ میں مٹیار لیے پھرتے ہیں

دودھ کو ہاتھوں میں لیے پھرتے ہیں
خوب وہ تیار لیے پھرتے ہیں

کام جو چھپ چھپ کے یہاں کرتے ہیں
پاک وہ کردار لیے پھرتے ہیں

جن کو میسر نہیں تھی اک بھی تب
سامنے اب چار لیے پھرتے ہیں

کام میں ماہر وہی رگڑائی کے
جو بڑے اوزار لیے پھرتے ہیں

دیکھ پڑوسی کی یاں حیرت ہوئی
وہ حسیں جو کار لیے پھرتے ہیں

عامر ثقلین

03 جنوری 2026

CS CamScanner

فرعونیت میں

نون لیگ و پی ٹی آئی پی پی آئی کے قصائی
کر رہے ہیں سب تباہی بس تباہی بس تباہی
چینی آٹا تیل صابن روٹی پانی سب ہے مہنگا
سب کے دل پر اور لبوں پر یہ دہائی ہے دہائی
دیس پر ہے سود لاگو اور حکومت ظالمانہ
لوٹتے ہیں تم کو ان کے یہ سپاہی وہ سپاہی

ساتھ میں تعلیم سے یاں پھیلتی ہے اک جہالت
دوسری ہے بد نگاہی بد نگاہی بد نگاہی
ہیں زنا کو عشق کہتے اور ہوس کو دل لگی یاں
اس لیے کرنا ہے اچھی بے وفائی بے وفائی

پیر جعلی فتوے جھوٹے عام ٹی وی چینلوں پر
ان کے لہجے میٹھے اتنے جتنی میٹھی ہو مٹھائی
سارے فتنوں سے تو بچ کر رب کو عامر یاد کر لے
اس میں تیری بہتری ہے اور بھلائی میرے بھائی!

عامر ثقلین

23 ستمبر 2023

CamScanner

اشعار

آج ساحل پہ تنہا بیٹھا ہے
کبھی اپنائی جس نے بھی وفا ہے
روبرو تو کبھی ہوئے نہیں ہم
لگتا! اک دوسرے کو دیکھا ہے
ان کے ہاں دنیا میں جو بھی عامر
ہے سوا میرے سب ہی اچھا ہے

ہے یاد وہ اداس شام آج بھی
تمھارا آخری سلام آج بھی
نظر میں ان کی رکھتا تھا وجود جو
ہے یاد ان کا وہ کلام آج بھی
اٹھا کے مشعلیں تمھاری راہ میں
ہے منتظر کھڑا غلام آج بھی
برائے جن کے میں نے دنیا چھوڑ دی ہے
ہے ملنا ان سے اُف! حرام آج بھی

2020

عامر ثقلین

CS CamScanner

غزل

حسن! چاہت کا ذریعہ وہ بناتے ہیں نہیں
اپنا جلوہ یوں کسی کو وہ دکھاتے ہیں نہیں
خوش وہ رہتے بیشتر ہیں سادہ دل جو لوگ ہیں
وہ بناوٹ کے لیے تو مسکراتے ہیں نہیں
خوش دلی سے پیش آنا ان کا شیوہ ہوتا ہے
وہ کسی کو عیب جوئی سے ستاتے ہیں نہیں
اپنے دل کو پاک رکھتے ہیں ہمیشہ ذکر سے
رب سے غافل بن کے پل بھی وہ گنواتے ہیں نہیں
رہتے ہردم ہیں خودی میں کفر سے بیزار ہیں
جان اپنی کی بھی خاطر گڑگڑاتے ہیں نہیں
پختہ ہے ایمان جن کا سب سے پیارے دین پر
زر زمیں سے دل انھی کے ڈگمگاتے ہیں نہیں
در گزر کرتے ہی رہتے ہیں ہمیشہ ظلم پر
لب پہ اپنے بھی شکایت وہ تو لاتے ہیں نہیں
میں تو عامر ڈھونڈتا ہوں ایسے لوگوں کو یہاں
ایسے مخلص مجھ کو لیکن مل ہی پاتے ہیں نہیں

عامر ثقلین

2022

CamScanner

مرے دوست اے پیارے ابھی بات ہے ادھوری
ابھی چاندنی ہے باقی ابھی رات ہے ادھوری

نہ ہی چاہیے ستائش نہ ہے اور کوئی خواہش
تمھیں پانے کی تمنا ہوئی مات ہے ادھوری

وہی صحرا کا ہے منظر مرے سامنے ابھی بھی
تری دید کے سوا بھی تو نجات ہے ادھوری

میں نے دیکھی سبز شاخیں کسی باغ میں تھی کہتی
تو کہاں ہے کھویا غافل ؟ تری ذات ہے ادھوری

کوئی دوست مجھ کو ملتا ، کوئی غم ہی دیتا عامر
یہ دعا ہے نامکمل کہ حیات ہے ادھوری

2021

عامر ثقلین

CS CamScanner

غزل

صبح اپنی زندگی کی آج تک ہو نہ سکی
بچھڑا ہوگا جس بھی پل وہ وقت،وقت شام تھا

وہ تمنا جس کی خاطر چھوڑ دی اپنی وفا
اس تمنا کی وفا میں کوئی نہ انعام تھا

دل تھا ٹھہرا خواہشوں پہ آج سے پہلے بھی کیا
سوچ میں تیری خدا تھا یا ہمیشہ رام تھا

کس کے کہنے پہ تو میرے ساتھ ہی چلتا رہا
توڑ دیتا عہد اپنا گر تجھے بھی کام تھا

وہ بھی عامر بک گئے تھے جو کبھی انمول تھے
نام ان کا مٹ گیا ہے جن کا چرچا عام تھا

2021

عامر ثقلین

CamScanner

غزل

دو رنگی جہاں سے نفرت سی ہوگئی ہے
شاید ہمارے دل سے غفلت سی ہوگئی ہے
اس جستجو میں ہم کو کچھ تو ملا ہے آخر
تھوڑی سی اس میں غم کی شرکت سی ہوگئی ہے

پوچھا گلوں سے خوشبو پہلے سی کیوں نہیں ہے
عشاق سے بتایا نسبت سی ہوگئی ہے
معصوم دل تو مجھ سے ہرگز وفا نہ کرنا
مجھ کو تو اب گنہ کی عادت سی ہوگئی ہے

قاصر سمجھنے سے ہوں انداز اپنے ہی میں
اس جستجو میں اب یہ حالت سی ہوگئی ہے
اچھی نہیں ہے لگتی کوئی بھی اپنی خواہش
یوں دل کو خواہشوں سے نفرت سی ہوگئی ہے

عامر قصور برستی آنکھوں کا تو نہیں ہے
اشکوں کو انکھڑیوں سے چاہت سی ہوگئی ہے

2021

عامر ثقلین

CamScanner

غزل

وطن وطن نگر نگر تھا چرچا جس کے نام کا
وہ پل ہی پل ملا مجھے ، تھا وقت جب کہ شام کا

ملا اسے کنارہ بھی تھا سچا اک سہارا بھی
ملا گا ہر دعا کا صلہ یا کسی کے کام کا

وجود تیرا منفرد یا سوچ تیری منفرد
معاملہ نہ وہ ہے نہ معاملہ ہے جام کا

وہ آتے جاتے چلتے پھرتے مل ہی جاتے گر مجھے
نہ غم بھی ہوتا ہر خوشی کا بکھرے وقت خام کا

وہ عامر اس کا کام ہے نگر نگر گلی گلی
ہے چرچا خود ہی کرتے رہنے صبح کا یا شام کا

2021

عامر ثقلین

CamScanner

غزل

لیتے خدا کا بھی ہیں تبھی نام برابر
اپنے لیے جس وقت ہوں احکام برابر

ہر روز وہ لذت میں بسر کرتے ہیں ہر پل
اس حال ہی میں ہوتی ہے ہر شام برابر

اس چاندنی میں آج سفر ہوگا طے کرنا
منزل کا تبھی پائیں گے انعام برابر

کانٹا ترے دل میں کیے، کیوں درد ہے جاتا؟
تھامے بھی برہمن توڑنے ہیں رام برابر

آئیں گے تری بزم میں ہم بھی تبھی ساقی
نظروں سے ملے گا ہمیں جب جام برابر

عامر تو ذرا سوچ یہ نقصان ہے ان کا
جو کفر کی خاطر کریں ہر کام برابر

عامر ثقلین

2020

غزل

مرے ہاتھوں کو تھامے تیرا چلنا چاندنی میں
مجھے باتوں سے وہ شب بھر ستانا چاندنی میں

رواں تھی آبشاریں وہ موتیوں کی مثل ہوتی
مجھے ہے یاد تیرا مسکرانا چاندنی میں

جہاں شفاف زیور میں کبھی جو سامنے تھا
خوشی سے دیکھ تیرا جھوم جانا چاندنی میں

بہت اچھا مجھے لگتا ہے مرے ہم نشیں کا
رخ روشن سے زلفوں سے کو ہٹانا چاندنی میں

اٹھائے پیار کی مستی میں تم کو پھرنا ہمدم
کبھی آنا ، کبھی اس جا، جانا چاندنی میں

ترے جو ساتھ گزرے اچھے تھے لمحے سبھی وہ
یقیں تم کو یہ ہے عامر دلانا چاندنی میں

عامر ثقلین

2020

CamScanner

غزل

میں سوچتا ہوں کہ کب ان سے بات ہونی ہے
خیال اسی میں بسر آج رات ہونی ہے

ہمیشہ ہی رہوں گا منتظر میں اس پل کا
لبوں سے بھی جب ان کے ہاں کی بات ہونی ہے

مجھے ہے فکر بہت روزِ حشر کی! بدنام
ترے ہی سامنے جب میری ذات ہونی ہے

کہو یہ ابر سے نے چاند کو چھپا عامر
مرے ہی اشکوں سے برسات رات ہونی ہے

2020

عامر ثقلین

CamScanner

غزل

مسافر پہ منزل سزا ہوگئی ہے
ستاروں سے یہ شب خفا ہوگئی ہے

بچھی ان کی راہوں پہ پھولوں کی برکھا
بتا ان کے آنے سے کیا ہوگئی ہے؟

سنے کون تیرے وفا کے یہ قصے
کہ بات اس پہ تو بے بہا ہوگئی ہے

نہ سائل دعا کا نہ خواہش ہے دل میں
جو تھی شوخ سیرت وہ کیا ہوگئی ہے

ہمیشہ ہی سوچا بھلا میں نے اپنا
عجب پیدا خود میں انا ہوگئی ہے

تو عامر حیا کے بھی قابل نہیں ہے
تری اس قدر ہر خطا ہوگئی ہے

عامر ثقلین

2020

CamScanner

غزل

ان کے چہرے پہ ہے افسوس کہ پردہ نہ رہا
تھا چھپانا جسے لازم وہی حصہ نہ رہا

اپنی محفل سے اٹھا کر لگا یہ کہنے رقیب
وہ گئے اب مجھے کسی سے خطرہ نہ رہا

درد کے بحر میں ڈوبے ہیں مسلماں جواب
ان کی کشتی کے لیے کوئی کنارہ نہ رہا

مدرسے والوں نے ہے تجھ کو بنایا بزدل
تیرے سینے میں کوئی جوش یا جذبہ نہ رہا

کیا کرے گا مسجد میں جاکر یہ بتاؤ عامر
جب کہ افسوس خدا کا ہی تو بندہ نہ رہا

2020

عامر ثقلین

CamScanner

اشعار

آج ساحل پہ تنہا بیٹھا ہے
کبھی اپنائی جس نے بھی وفا ہے
روبرو تو کبھی ہوئے نہیں ہم
لگتا! اک دوسرے کو دیکھا ہے
ان کے ہاں دنیا میں جو بھی عامر
ہے سوا میرے سب ہی اچھا ہے

ہے یاد وہ اداس شام آج بھی
تمھارا آخری سلام آج بھی
نظر میں ان کی رکھتا تھا وجود جو
ہے یاد ان کا وہ کلام آج بھی
اٹھا کے مشعلیں تمھاری راہ میں
ہے منتظر کھڑا غلام آج بھی
برائے جن کے میں نے دنیا چھوڑ دی ہے
ہے ملنا ان سے اُف! حرام آج بھی

2020

عامر ثقلین

CS CamScanner

اشعار

جب پیدا رفتہ بیچ میں چاہت ہو جائے گی
کہنے کی دل کی بات اجازت ہو جائے گی

بوسہ نہ لے گلاب کے پھولوں کا، اس سے کم
جانم ترے لبوں کی نزاکت ہو جائے گی

کہنا تھی میں نے تم سے اک بات یار دل کی
ہوتی نہیں بسر سکھ سے ، رات یار دل کی

مجھ کو ملا نہیں ہے مدت سے موقع دید
ہونا شروع ہے پھر برسات یار دل کی

کوئی خوشی نہ غم ہے محسوس ہوتا عامر
اپنا لی ہیں میں نے یہ عادات یار دل کی

2020

عامر ثقلین

CamScanner

اشعار

لفظ نہ مجھ کو ملا جس سے بلاتا کبھی
دل بھی نہ مجھ کو ملا جس سے بہلاتا کبھی

ملتا ذرا سا سکون خاک کو مری کبھی
وہ دعا کے واسطے ہاتھ اٹھاتا کبھی

دلی بزم میں تمنا ہے تری چاہتوں کا سوال ہے
تجھے کیا کسی گھڑی آیا میری بھی چاہتوں کا خیال ہے

نہیں رات کے سبھی حسن کا وہ اکیلا چاند سبب سنو
ہے حسین لگتا جو آسماں یہ ستاروں کا بھی کمال ہے

تو اکیلا اتنا ہوجا کہ ساتھی تمھارا بھی نہ رہے
یہاں رہنے میں نہ سکون کچھ نہ یاں رہنے کا کوئی حال ہے

2020

عامر ثقلین

CamScanner

اشعار

جو سبز سا رنگ ان کے ہے آنچل میں نمایاں
ظاہر ہے تکبر میں ہیں ہر بل میں نمایاں

خط ہم نے کتابوں میں جو رکھے تھے وفا کے
وہ دیکھتے ہیں شب ان کو ہیں مشعل میں نمایاں

چہرہ کبھی دکھلا دے وہ گر دشت کو بھی تو
ہوجائے گا صحرا بھی وہ جل تھل میں نمایاں

عامر چلا تھا بننے بادشاہ جو ہاتھی
پاؤں پھنسے تھے اس کی ہی دلدل میں نمایاں

2020

عامر ثقلین

CamScanner

ہمیں تخریب کنندہ ہی ملے گھر گھر ہیں
جو بنے ایماں کے اور جان کے سوداگر ہیں

پردے کی آڑ میں ہو جس جگہ بت کی پوجا
وہ ہیں آتش کدے مندر یاکہ گرجا گھر ہیں

کبھی فتنے میں نہ آنا مرے ہمدم ان کے
آئیٔ دشمن ترے بن کر بہت ہی سندر ہیں

ان کی حالت پہ کبھی رحم نہ آیا ہم کو
ایک دنیا کے مسلمان ہوئے بے گھر ہیں

قول و اعمال یہود و نصاری جیسے
جن کے ہوں، انسان کہو مت انھیں، وہ بندر ہیں

میڈیا اور اے اخباروں کے دیوانے سن لے
اس نے الحاد پہ مائل کیے لوگ اکثر ہیں

یوں پڑی اب ہے مرے دل میں گنہ کی لذت
ہیں کیے وہی گنہ جو سب سے اشہر ہیں

CamScanner

ان سے انصاف کا طالب ہے تو مرے ہمدم
کافرانہ ہی قوانین جنھیں ازبر ہیں

کافروں نے دیا ہے جو نظام تعلیم
سبھی مسلمان پھنسے ہوئے اس کے اندر ہیں

ایسی جمہوری حکومت کی نحوست مت پوچھ
جس میں شیطان زمانے کے رہبر ہیں

سمجھے قرآن ، نہ گرتُو، تو تری مرضی ہے
جس میں فرمایا گیا تیرے عدو کافر ہیں

درد اسلام کا دل میں رکھتے نہیں عامر
جو منافق ہیں وہ کفار سے بھی بدتر ہیں

عامر ثقلین

2020

CamScanner

تحریم تم!

نرگس کے جیسے پنکھڑی ہو آب میں
ویسے ہی وہ اپنی لگن میں موج میں

تنہائی میں خاموش ہو کر پیار سے
وہ دل ہی دل میں تب کر رہی تھی تب دعا

جب اک قدم پھولوں پہ رکھ کر رک گئی
آئی نہ جانے اسے تب کیسی حیا

جھونکا ہوا کا آیا تو آنچل اٹھا
لہرانے جس سے اس کی وہ زلفیں لگی

چہرہ تھا اس کا سامنے روشن مرے
تھی چاندنی وہ رات جب مجھ کو ملی

میں نے نگاہوں سے اسے پوچھا یہی
تحریم تم! مجھ سے ملنے آئی ہو کیوں؟

2022

عامر ثقلین

CS CamScanner

ذلت

یہ جو تم رسوا ہو پل پل سوچا ہے تم نے کبھی؟
کون ذمہ دار اس کا ہے حقیقت میں یہاں؟

جستجو بھی کرتے ہو تم پھر بھی کیوں ملتا نہیں؟
کوئی رہبر لے چلے جو دور اندھیروں سے اب

سوچنا تب بات یاد آئے مری جس وقت بھی
خود ہی یہ ذلت کمائی اپنے ہاتھوں سے ہے آج

2022

عامر ثقلین

CamScanner

اشعار

کبھی وہ ملے تو بتائیں گے ان کو
تڑپتے تڑپتے گزرتی ہیں راتیں

جو دامن میں آکر تھے ہم کو ستاتے
سبھی وہ ادائیں وہ ساری ملاقاتیں

معطر بنا کر نچوڑا ہے دل کو
غرور و تکبر کی چھوڑی ہیں باتیں

سبھی سے نرالا ہے محبوب آقا
سبھی لوگ جن کی یہ پڑھتے ہیں نعتیں

عامر ثقلین

10 مئی 2024

CamScanner

اشعار

عجم کے پجاری وہ صوفی تمھارے
انھی سے ہی قائم یہ شیطانیت ہے

انھی نے بگاڑا ہے اسلام اپنا
بظاہر دکھائی ہیں دیتے فرشتے

کبھی پاس ان کے نہ جانا اے مومن
غلاظت سے بھرپور دیتے یہ فتوے

جہالت کے اوراق پڑھتے وہاں پر
ذلیل و خوار و زنا کار بندے

یہ قارونیت میں ہیں فرعون اعظم
انھیں قتل کرنا یہی ہیں درندے

عامر ثقلین

20 اپریل 2024

CamScanner

نارسائی

سلگتی زمیں پر سلاخوں کے اوپر
وہ کانٹوں کے بستر کا مرکز بنی تھی
جلاتے تھے جس کو سر شام ظالم
نمائش کا اپنی بنا کر کھلونا
تڑپتی سسکتی بلکتی سی بچی
کی آنکھوں کے اندر تھی غم کی کہانی
میں تھا ایک منظر جسے دل نے دیکھا
تھی جس کے لبوں پر صدا بس کرم کی
دعا کے تصور کی اک کپکپی سی
جو سوز و گداز اورآشوب چشمی
کی زندہ حقیقت میں تھی سب سے بڑھ کر
جو زندیق دنیا کے سفاک لہجے
کی تھی ترجمانی ہمیشہ سے کرتی
اسے خوبصورت زمانے کی رونق
چمن کی بہاروں یا کلیوں کی خوشبو
محبت وفا سے یا شاید خدا سے
ازل سے ہے اب تک فقط نا رسائی

عامر ثقلین

03 مارچ 2024

CS CamScanner

The Best Friend

O' MY FRIEND! LIVE CLOSE TOGETHER!
AS IN GARDEN: EACH ROSE TOGETHER!
YOU ARE SWEET AS SWEET IS HONEY
YOU ARE PRECIOUS THAN DIAMOND & MONEY
O' MY LOVE! LET'S PRAY TOGETHER!
OF, LIVE TOGETHER & SLAY TOGETHER!
O'MY LOVE BEFORE GO TO SLEEP
IN YOUR MEMORY, I ALWAYS WEEP
DON'T BREAK RELATION INTO ANY PIECE
JOY THIS TIME IN LOVE AND PEACE
NEVER THINK THAT WE ARE ALONE
FOR EACH OTHER, WE WERE BORN
BEGINNING OF THE DAY UP TO NIGHT!
WE SHALL WORK AND NEVER FIGHT!
HAIR,LIPS , CHEEKS :BOTH LEFT AND RIGHT
GORGEOUS THAN ROSE AND MOONLIGHT!
IT'S SAYING,"LOOK AT THE MOON"
WE SHALL MEET VERY SOON
YOU ARE GORGEOUS & SO PRETTY
SO I SAY, " LOVE YOU SWEETY"

29 July 2025

Amir Saqlain

CamScanner

White Dress

This is the best and right dress!
You look sweet in white dress!

It is unique, soft and neat!
Many more hearts, it will cheat!

Your heart will must embrace!
It brings smile on your face

When you wear, in night or noon
You look cute like a moon!

Pearls on clothes shine like diamond!
With their respect, you were honoured!

Eyes of flowers and their hearts!
In this dress, when you walk, always flirt!

Gorgeous princess and snowy queen!
On last night, in her beauty, I have seen

August 12,2024

Amir Saqlain

CamScanner

DARKNESS!

This night is dark
And moon is dark
Sunlight has gone
And earth is dark
Might paper was white
But every words is dark
Daytime was Green
Now, Forest is dark
Two years!! "completed."
My life is dark!
Look at that mirror
My face is dark !
Dec. Jan.to June.
Each month is dark
Eyes , Hair and cloth
Each one is dark !
When falls I see!
My tear is dark!
I received in Dawn!
But gift is dark !
Don't look at pic.
It's frame is dark!
My name is dark
My aim is dark!

Dark-June-2024

Real Saqlain

CamScanner

This day and night
Not , wrong or right
Each one looks same
No black or white
You are a pirate
Who always fight
So sweet and green
Look at that sight
I was in jail
So close and tight
In war of men
Be brave and knight
I was in a sea
There was no light
I read good books
Then think and write
My name is real
I know my right

Real Saqlain 25 Dec.2025

CamScanner

Seven, Seven

I shall look at seven, seven
On Facebook at seven, seven
She is near at this time
Who was far at seven ,seven
That was great, on my date!
Heart was broken at seven, seven
It is duty to look at beauty
But be careful at seven, seven
O my sweety you are pretty
But looks ugly at seven, seven
Sunday or Monday plus a funday
We have won-day at seven, seven
Flower or power for a lover
Will not work at seven, seven
You didn't pick my phone
I called seven at seven, seven

10 may 2024

Amir Saqlain

CS CamScanner

Dear Friend!

I miss you so much

I always miss
Your lips and kiss
💕💕💕💕💕💕💕💕💕💕💕💕💕💕💕💕💕💕
Your hug and bite
And flying like kite
💞💞💞💞💞💞💞💞💞💞💞💞💞💞💞💞💞💞
Playing hide and seek
I touched your cheek
❣️❣️❣️❣️❣️❣️❣️❣️❣️❣️❣️❣️❣️❣️❣️❣️❣️❣️
Yours, saying bye
Smiling and shy
🍁🍁🍁🍁🍁🍁🍁🍁🍁🍁🍁🍁🍁🍁🍁🍁🍁🍁
Before go to sleep
When thinking deep
🌷🌷🌷🌷🌷🌷🌷🌷🌷🌷🌷🌷🌷🌷🌷🌷🌷🌷
In care and fear
When we were near
💖💖💖💖💖💖💖💖💖💖💖💖💖💖💖💖💖💖
When birds sing song
So sweet and long
🦋🦋🦋🦋🦋🦋🦋🦋🦋🦋🦋🦋🦋🦋🦋🦋🦋🦋
You are a boon
Precious than moon
✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨
My lovely bream
In every dream
💗💗💗💗💗💗💗💗💗💗💗💗💗💗💗💗💗💗
I kiss you so much!
When miss you much!

November 16,2025

Amir Saqlain

CamScanner

Miss You so much

When I am alone
When all have gone
I try to sleep
But begin to weep
In night or noon
I miss you so much
💕💕💕💕💕💕💕💕💕💕💕💕💕💕💕💕💕💕💕💕💕
I am a sinner
But you are winner
Please meet me soon
I miss you so much
💞💞💞💞💞💞💞💞💞💞💞💞💞💞💞💞💞💞💞💞💞
I shall just cry
But never die
I have no heart
Do not feel hurt
This all is wrong
When miss you so much
❣️
I miss your face
Your eyes and lips
And way of fashion
That was so simple
It doesn't matter
What is the time!
I miss you so much
🍁🍁🍁🍁🍁🍁🍁🍁🍁🍁🍁🍁🍁🍁🍁🍁🍁🍁🍁🍁🍁
When touch your hair
(Silky and soft)
How much I care!
In lovely dream
I miss you so much
Who misses you friend ?
🌷🌷🌷🌷🌷🌷🌷🌷🌷🌷🌷🌷🌷🌷🌷🌷🌷🌷🌷🌷🌷

September 23,2023

Amir Saqlain

CS CamScanner



You are that girl🌼
Who is like pearl!🌼
And liked by family❤️
bcoz live so friendly!❤️
You feel so pleasure!🌠
When meet your sister!🌠
And then you love her🍁
Bcoz she is younger!🍁
And helped by brother💓
In trouble or bother!💓
Mom loves you so much!💖
Dad misses you so much!
So cute and lovely💗
Attractive and pretty💗

CS CamScanner

Your face and lips💞
Happy and merry!💞
You are a moonlight💕
Lunar to full night!💕
Stronger and taller🌷
Shinning and darker🌷
So soft and straight🪷
are only your hair!🪷
In two thousands!🪻
Plus one plus one!🪻
Was Month of march!🌹
When you were come🌹
from the heaven!🌾
On twenty seven!🌾
We always pray!🌿
Happy birthday!🌻

Sawera's birthday

Amir Saqlain

CamScanner

My soul is going in wrong direction
O'my heart! please pay attention

Criminal, killer, spy and psycho
In the history,words should mention

Desert, darkness, death and dare
For a soldier, have a connection

A clever, bad and naughty boy
Need a highly precise correction

All the hurdles of Amir's life!
Only give a lot of tention!

5May,2024

CS CamScanner

I AM a PSYCHO

If you always cheat to me
and will not meet to me

If you think, "I am a dirt"!
And you'll, hurt my heart!

If you ever, burn my letter!
And will think,other is better!

If you always hate to me
come to meet, late to me

If you break any agreement
then will get a punishment

I shall not die or cry
I shall not look at sky

If I can't gain to you
Then'll give, pain to you

Gift of death, you will gain
With a lot of blood and pain

I am psycho , my dear friend
from the beginning upto end

Amir saqlain 21 October 2023

CamScanner

ASK A QUESTION!

I know you remember ;
some pieces of a letter,
Were found from a corner;
Some words were printed;
By the disappointed writer,
Who was not famous:
Among the people or reader,
U stole his wishes & aim of life
Not you, but he ,was a creator
U opposed his thoughts & nature
You know his literature was
better;
Ask a question to your heart!
Who was and is :the defaulter

Amir saqlain

5 October 2023

CamScanner



CamScanner